نمازوں کی ترتیب

نمازوں کی ترتیب

مسئلہ ۲۷۔ نماز عصر کو نماز ظہر کے بعد اور نماز عشاء کو نماز مغرب کے بعد پڑھا جائے اور اگر جان بوجھ کر اس ترتیب کے برعکس پڑھی جائے تو نماز باطل ہے۔

مسئلہ۲۸۔ اگر کوئی شخص غلطی سے یا غفلت کی وجہ سے نماز عصر کو نماز ظہر سے پہلے یا نماز عشاء کو نماز مغرب سے پہلے پڑھے اور نماز ختم ہونے کے بعد اس طرف متوجہ ہو تو اس کی نماز صحیح ہے۔

مسئلہ ۲۹۔ اگر اس خیال سے کہ نماز ظہر پڑھ چکا ہے، عصر کی نیت سے نماز میں مشغول ہوجائے اور نماز کے دوران یاد آئے کہ نماز ظہر نہیں پڑھی ہے چنانچہ نماز ظہر اور نماز عصر کے مشترک وقت میں ہو تو فورا نیت کو ظہر کی نماز میں تبدیل کرے اور نماز پوری کرے اور اس کے بعد نماز عصر بجالائے۔ اگر نماز ظہر کے مخصوص وقت میں ہو تو احتیاط واجب کی بناپر نیت کو ظہر کی نماز میں تبدیل کر کے نماز پوری کرے لیکن بعد میں دونوں نمازیں (ظہر و عصر) ترتیب کے ساتھ بجالائے۔

مسئلہ۳۰۔ اگر اس خیال سے کہ نماز مغرب پڑھ چکا ہے، نماز عشاء میں مشغول ہوجائے اور نماز کے دوران غلطی کی طرف متوجہ ہوجائے چنانچہ نماز مغرب و عشاء کے مشترک وقت میں ہو اور چوتھی رکعت کے رکوع میں نہ پہنچا ہو تو نیت کو نماز مغرب میں تبدیل کرے اور نماز پوری کرے اور اس کے بعد نماز عشاء پڑھے۔ تاہم اگر چوتھی رکعت کے رکوع میں جا چکا ہو تو احتیاط کی بناپر نماز پوری کرے اس کے بعد مغرب اور عشاء کی نماز کو ترتیب کے ساتھ بجالائے۔ اسی طرح اگر مغرب کے مخصوص وقت میں ہو اور چوتھی رکعت کے رکوع میں داخل نہ ہوا ہو تو احتیاط واجب یہ ہے کہ نیت کو نماز مغرب میں تبدیل کرکے نماز پوری کرے اور اس کے بعد دونوں نمازوںکو ترتیب کے ساتھ بجالائے۔

مسئلہ ۳۱۔ اگر ظہر کی نیت سے نماز میں مشغول ہوجائے اور نماز کے دوران یاد آئے کہ پہلے ہی نماز ظہر پڑھ چکا ہے تو نیت کو نماز عصر میں تبدیل نہیں کرسکتا بلکہ ضروری ہے کہ اس نماز کو توڑے اور عصر کی نماز پڑھے۔ اور یہی حکم ہوگا اگر نماز مغرب پڑھنے میں مشغول ہوجائے اور نماز کے دوران یاد آئے کہ پہلے ہی مغرب پڑھ چکا ہے ۔